20965-مکہ اورمدینہ کے کبوتر

سوال

کیامکہ اورمدینہ کے کبوتروں میں کوئی خصوصیت پائی جاتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

مکہ اورمدینہ کے کبوتروں میں کسی قسم کی کوئی خصوصیت نہیں پائی جاتی صرف اتنی بات ہے کہ مکہ اورمدینہ میں یہ کبوترجب تک حرم کی حدود میں ہوں انہیں نہ توشکارکیاجاسکتا ہے اورنہ ہی انہیں وہاں سے بھگایاجاسکتا ہے کہ باہرجاکرشکارکرلیاجائے ۔

اس کی دلیل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ عمومی فرمان ہے :

(بلاشبہ اللہ تعالی نے مکہ کوحرام قراردیا ہے یہ مجھ سے قبل کسی کے لیے حلال نہیں کیاگیااورنہ ہی میرے بعدکسی کے لیے حلال ہوگا ، اورمیرے لیے بھی دن کے کچھ وقت کے لیے حلال کیاگیااس کی نباتات نہیں کاٹی جائيں گی اورنہ ہی درخت کاٹا جائے گااورنہ ہی اس کا شکاربھگایاجائے گا) صحیح بخاری حدیث نمبر (1349) ۔

اور صحیح مسلم کی روایت میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(بلاشبہ ابراھیم علیہ السلام نے مکہ حرام کیا تھا اورمیں مدینہ کواس کے دونوں حروں کے درمیان حرام قراردیتا ہوں اس کا درخت نہیں کاٹا جائے گا اورنہ ہی اس کا جانورشکارکیا جائے گا) صحیح مسلم حدیث نمبر (1360) ۔

اوراللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرمائے آمین ۔

مستقل اسلامی ریسرچ اورفتاوی کمیٹی سعودی عرب ۔ .